چون وچرا کی گنجائش نہ رہے۔ وہو ہذا:-

"ایک دل سے دو متناقض باتیں نہیں نکل سکتیں۔ کیونکہ ایسے طریق سے انسان پاگل کہلاتا ہے یا منافق" (ست بچن صفحہ ۳۱)

احمدی دوستو! ہم یہ نہیں کہتے کہ تم مرزا صاحب کو نہ مانو۔ مگر

بندہ پرور! منصفی کرنا خدا کو دیکھکر

مرزا صاحب کے مریدو! اُس خدائے پاک کو حاضر ناظر جان کر جس کے حضور میں تمہارے گُرو نے **کاذب کے صادق** کی زندگی میں بعارضہ طاعون و **ہیضہ** وغیرہ سے مرنے کی دعا کی تھی۔ جو قبول بھی ہوگئی۔ سچ سچ کہو کہ کیا الہامی کلام کا یہی معیار صداقت ہے۔ کیا ہم یہ کہنے میں حق بجانب نہیں کہ جس بات کو مرزا جی نے وحی الٰہی جتا کر اپنی صداقت کے ثبوت میں پیش کیا۔ اُسی نے وقوع میں آکر ایسی تکذیب کی کہ آج تک باوجود ہاتھ پاؤں مارنے کے بھی تمام مرزائی امت اس معمہ کو حل نہ کر سکی۔ اگر جرأت ہے تو ان رسوائے عالم الہاموں کی صحیح تفسیر پیش کرو۔ اور اگر اس سے عاجز ہو تو ان سے انکار کردو۔ اس صورت میں نہ بانس ہوگا نہ بانسری بجیگی۔ اور یہ شعر پڑھو

گھر میں کیا تھا جو ترا غم اُسے غارت کرتا ۔۔۔ وہ جو رکھتے تھے ہم اک حسرت تعمیر سو ہے

(سید محمد حسن شاہ۔ توپ خانہ۔ مالاکنڈ)

افترایاتِ مرزا

مرزا غلام احمد قادیانی نے اسلام اور داعیان اسلام پر جس دیدہ دلیری اور غیر دانشمندانہ جرأت سے اتہام لگائے ہیں، غالباً اس قوت اور ہمت سے کسی پادری کا مقابلہ بھی نہیں کیا ہوگا۔ بلکہ محققین کی یہ رائے ہے کہ کیا ہی نہیں۔ ہاں اگر کسی وقت مجبوراً پادریوں سے دوچار ہونا پڑا بھی تو جَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

کو فراموش کر دیا۔ کسی نے بے راہ روی پر توجہ دلائی تو اس کو حرامزادہ کا خطاب دے کر انصاف کا خون کرا لیا۔ مطلب کی بات بنانے میں ارشادات نبوی کو پس پشت ڈالنا تو کجا افتراء علے الرسول سے بھی پرہیز نہیں کیا۔ چنانچہ بذات خود مسیح موعود بننے کا خیال گذرا تو سرسید کے خیالات کو الہامی رنگ میں پیش کر کے ابن مریم کو فوت شدہ بیان کیا اور نزول ابن مریم کو صحیح تسلیم کر کے نزول غیر بتایا۔ لطف یہ کہ نزول غیر ابن مریم کا اپنے تئیں مصداق کہا۔ اور اپنی تصانیف میں لکھدیا کہ جس مسیح کے آنے کی رسول خدا نے خبر دی تھی وہ میں ہوں۔ اس دعوے کو احادیث سے مدلل کرنا چاہا تا لوگ اسکو موعود مان لیں۔ اسلئے مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہوئے شائع کر دیا۔

"اور حدیثوں سے ثابت ہے کہ اس مسیح موعود کی تیرھویں صدی میں پیدائش ہوگی اور چودھویں صدی میں اُس کا ظہور ہوگا۔" (ریویو اُردو جلد دوم صفحہ ۴۳)

حالانکہ کسی صحیح متصل السند اور مرفوع الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نبوی میں یہ تصریح نہیں کہ مسیح موعود تیرھویں صدی میں پیدا ہوگا اور اس کا ظہور چودھویں صدی میں ہوگا۔ یہ ادعا محض قادیانی کا سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء ہے۔ کوئی نہیں جو ہمارے بیان کے خلاف احادیث الرسول دکھا کر مرزا جی کو سچا ثابت کر سکے۔

بیان دوم مرزا صاحب قادیانی آنجہانی اپنی مایۂ ناز تصنیف ازالۂ اوہام تقطیع کلاں بار سوم میں صفحہ ۹۱ پر حدیث نواس بن سمعان کی بابت مندرجہ ذیل ارشاد فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

"یہ وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں امام مسلم صاحب نے لکھی ہے جس کو ضعیف سمجھ کر رئیس المحدثین امام بخاری نے چھوڑ دیا۔" (ازالہ صفحہ ۹۱)

چونکہ مرزا صاحب نے حسب عادت اس بیان پر حوالہ نقل نہیں کیا جسے دیکھ کر متردد آدمی کو یقین کا درجہ حاصل ہو سکتا کہ واقعی امام بخاری نے اس حدیث (نواس بن سمعان کی روایت) کی نسبت یہی خیال ظاہر کیا ہے جیسا کہ مرزا جی کا بیان ہے۔ اسلئے ہم اپنے تجربہ کی بنا پر کامل یقین کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے امام بخاری پر یہ بہتان باندھا ہے اور مسلمانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ پھر چونکہ مفتری نیک نہیں ہوتا اسلئے ہم ان دو بیانات

متذکرۃ الصدر کی روشنی میں مرزاجی کو نیک آدمی اور راستباز انسان مان سکے۔ چہ جائیکہ لاہوریوں کی طرح مسیح موعود و مجدد تسلیم کریں۔

کیا کوئی علم و فضل کا مدعی مرزائی مولوی ہے جو مرزاجی کو راستباز مصنف معتبر اور قابل اعتماد ثابت کرنیکی طرف متوجہ ہو اور نہیں وہ حوالہ بتائے جہاں امام بخاری نے اس حدیث کی نسبت یہ رائے ظاہر کی ہو جو مرزاجی نے نقل کی ہے۔ ورنہ جبتک مرزائی مرزا کی اس ہرزہ سرائی کا ثبوت نہ دینگے ہم حسب قاعدہ محدثین مرزاجی کو واضع حدیث سمجھینگے۔

(ابو سعید محمد شریف قریشی۔ ٹاہلیانوالوی۔ جہلمی)

گلدستۂ اخبار

—— قادیان کے مجاہد خونی ظالم کو (جس نے ایک بے گناہ مستری محمد حسین بٹالوی کو ناحق قتل کیا تھا) ۱۶ مئی کو پھانسی ہو گئی۔

—— قادیان کے محکمہ شرعی میں ایسے ظالم قاتل کی تعظیم اور بڑی عزت کرنے کا فتویٰ صادر کیا گیا۔

—— قاتل کا جنازہ بڑی دھوم دھام سے اُٹھایا گیا اور اُس کی نسبت بڑے استقلال رکھنے کا اظہار کیا گیا۔

—— لاہور میں جیل کے بھنگی کی روایت مشہور ہے کہ قاتل موت سے پہلے قادیان اور خلیفہ قادیان سے بیزار ہو رہا تھا۔

—— عیسائیوں نے قادیانیوں کو مباحثہ کا چیلنج دیا ہے۔

—— قادیان کے ناظر تبلیغ نے اس چیلنج کو منظور کیا ہے۔

—— عیسائی شرط کرتے ہیں کہ خلیفہ قادیان بجائے باپکے ہے اسلئے وہ خود مباحثہ کرے۔

—— قادیانی اس شرط کو نہیں مانتے۔ (خلیفہ میں لیاقت نہیں دیکھتے؟)

—— خلیفہ قادیان نے حکم دیا ہے کہ ہر مرزائی اپنی لیاقت کے مطابق تبلیغ کیا کرے

—— اس حکم کے ماتحت امرتسر کے مرزائی سلطان ونڈ گاؤں میں گئے۔ وہاں محمدی مبلغ بھی پہنچ گئے جنکے مقابلہ کی تاب نہ لاکر مرزائی لوگ بھاگ آئے۔

—— مسلمانان پنجاب بھی اس مقابلہ کیلئے تیار ہیں انشاءاللہ وہ میدان خالی نہ چھوڑینگے۔